بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ـ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۴ | ۴ ماہ وفا ۱۳۲۵ ھش | ۴ شعبان ۱۳۶۵ھ | ۴ جولائی ۱۹۴۶ء | نمبر ۱۵۵

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۳ ماہ وفا۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۲½ بجے شام فون پر دریافت کرنے سے معلوم ہوا۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حضرت اُم المومنین مدظلہا العالی کو اسہال کی شکایت ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب بخیر و عافیت ایک بجے کے قریب ڈلہوزی پہنچ گئے۔

قادیان ۳ ماہ وفا حضرت مرزا شریف احمد صاحب ناظر دعوۃ و تبلیغ نے تین ماہ کی رخصت لی ہے۔ مکرم جناب مرزا بشیر احمد بیگ صاحب ان کے قائمقام ہونگے۔

زمانۂ گزشتہ میں یورپ میں اسلام کا جھنڈا بلند کرنے والے سسلی میں

اسلام از سر نو قائم ہو گیا

مبلغین احمدیت کی کامیابی

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

دو دن پہلے خبر آئی تھی کہ سسلی میں جہاں سینکڑوں سال تک سپین کے زوال کے بعد اسلام کا جھنڈا یورپ میں لہراتا رہا تھا۔ اس میں ہمارے مبلغ پہنچ گئے ہیں۔ اور انہوں نے تبلیغ شروع کر دی ہے۔ آج اللہ تعالےٰ کے فضل سے خبر آئی ہے۔ کہ وہاں دو آدمی مسلمان اور احمدی ہو گئے ہیں۔ دونوں کے بیعت کے خطوط اور ملک محمد شریف صاحب مبلغ اٹلی کا خط مندرجہ ذیل ہیں:۔

مکرم محترم ملک محمد شریف صاحب کا خط

محمد شریف ملک
Messina
Sicilia
10/6/46

سیدی و مولائی و آقائی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

آقائے نامدار! خدا تعالےٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ حضور کے ارشاد کے مطابق فلارنس سے روانہ ہو کر سسلی کے شہر مسینا میں کل پہنچا۔ اور ارادہ ہے کہ چند دن یہاں ٹھہر کر خلیل صاحب کو یہاں پر رکھوں۔ اور خود واپس روم پہنچ کر اپنا مرکز قائم کروں۔ ان دو دنوں میں اللہ تعالےٰ نے جو مواقع تبلیغ احمدیت کے بہم پہنچائے۔ ان کے لئے جتنا بھی اس کا شکر ادا کروں کم ہے۔ مختصر رپورٹ خلیل صاحب سے لکھوا کر بھجوا رہا ہوں۔ اور مفصل خود ارسال خدمت کرونگا۔ انشاء اللہ

اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے دو مخلص جوانوں کو قبول احمدیت کی توفیق بخشی۔ جن کے اصل خطوط معہ ترجمہ ارسال خدمت ہیں۔ اول الذکر کا نام حضور کے نام پر محمود اور دوسرے کا نام حضرت میاں بشیر احمد صاحب کے نام پر بشیر رکھا گیا ہے۔ یہ دو پہلے احمدی ہیں جو سسلی کی سرزمین میں حلقہ بگوش احمدیت ہوئے ان کی استقامت اور اخلاص کے لئے دعا فرمائیں۔ اور جماعت کی ترقی کے لئے خاص طور پر۔ اس کے علاوہ تین اور معزز اٹالین کو عقائد اسلام اور احمدیت سے واقف کر چکا ہوں امید ہے ان میں سے ایک جو معمر ہیں جلد حلقہ بگوش احمدیت ہونگے۔ کل انشاء اللہ پھر یہ صاحب ملاقات کو آئینگے۔ اور امید ہے کہ بیعت بھی کرلیں گے۔ میرا ارادہ ان کو حضرت میاں شریف احمد صاحب کا نام دینے کا ہے تا اللہ تعالےٰ حقیقی معنوں میں ان لوگوں کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روحانی اولاد بنائے آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

اٹالین نومسلم محمود کا اصل خط

Ill.mo Capo della Comunità
Ahmadia Quadian India

Pace sia con voi

Ill.mo Padre Ahmadia con molto piacere ho potuto conoscere il vostro seguace M. L. Malik che mi à impartito con grande mio piacere delle grandi lezioni di sua Profettizia e mi à fatto comprendere che il vero e nostro Padrone è Dio e che a Lui solo noi dobbiamo tutta la nostra fede e amore.
Quindi vi prego di comprendere queste mie parole e di volermi aggiungere nelle linee dei suoi grandi seguaci

Con saluti e grande devozione. il vostro Mahmud.

9/6/46 [illegible]

ایک اور مجاہد کی امریکہ کو روانگی کا پروگرام

مرزا منور احمد صاحب مبلغ شمالی امریکہ ۱۵ جولائی کو صبح کی گاڑی سے قادیان سے روانہ ہوں گے۔ انشاء اللہ اور قریباً دس بجے لاہور پہنچیں گے۔ اور اسی تاریخ سوا آٹھ بجے شام بذریعہ پنجاب میل دہلی روانہ ہو جائیں گے۔ اور ۱۸ جولائی صبح سوا آٹھ بجے بذریعہ دہلی کلکتہ میل عازم کلکتہ ہوں گے۔ درمیانی جماعتوں کو اپنے مجاہد بھائی کے ملنے کے لئے بذریعہ اعلان ہذا اطلاع دی جاتی ہے۔

(سیکرٹری بیرونی مشنز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترجمہ خط Giovannila Rocca (محمود)

بحضور حضرت امیر المومنین امیر جماعت احمدیہ
قادیان انڈیا

السلام علیکم۔

آقائے نامدار! اپنی خوش قسمتی سے محمد شریف صاحب ملک آپ کے نمائندہ سے واقفیت پیدا ہوئی۔ اور آپ نے حضور کی تعلیم اور اس کے پاک نتائج سے مجھے ایسے طریق پر واقف کیا کہ میری حیرانگی کی حد نہ رہی۔ آپ نے مجھے خدا تعالےٰ کی وحدانیت کا سبق دے کر میری محبت کو خالص اور پاک اللہ تعالےٰ کے لئے مخصوص کر دیا۔ اور ایمان میں مضبوطی پیدا کر دی۔ اس لئے حضور کی خدمت میں اس کا اظہار کرنے پر مجبور ہوں۔ اور خواہشمند ہوں۔ کہ حضور مجھے اپنے اولین غلاموں میں شمار فرمادیں۔ بہت بہت سلام اور آداب

آپ کا غلام محمود ۹/۶/۴۶

دوسرے اٹالین نومسلم بشیر کا اصل خط

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Illustrissimo Capo della
Communità "AHMADIA"
Qadian
INDIA

ASLAMO ALEKUM

Propio oggi ho aduto relazione col signor M.S. MALIK vostro rappresentante in Italia dove mi ha parlato della vostra religione e cioè della communità, mi ha detto che esiste un solo Dio e tutti i Profeti sono veri e che oggigiorno il Profeta AHMAD è il vero Messia di questa epoca che bisogna credere solo lui. Io mi sono convinto di tutto ciò e sono fiero ed orgoglioso di appartenere a questa religione. Spero che mi fate fare parte della vostra communità

Vi prego di confermare il mio nome "BASHIR" datomi dal signor M.S. MALIK.

Vostro devotissimo servo
10/6/946 Martino Angelo.

ترجمہ خط Angelo Martino (بشیر)

بحضور حضرت امیر المومنین امیر جماعت احمدیہ قادیان (انڈیا)

السلام علیکم۔

آج کے دن آپ کے نمائندہ محمد شریف صاحب ملک (مجاہد اٹلی) سے تعلق پیدا ہوا آپ نے آپ کے مذہب اور سلسلہ کے متعلق معلومات بہم پہنچائیں مثلاً خدا ایک ہے۔ اور تمام انبیاء خدا تعالےٰ کے سچے فرستادہ تھے۔ اور ان دنوں میں بھی اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کو مبعوث فرما کر خلق خدا پر احسان کیا ہے اور آپ پر ایمان لانا فرض ہے۔ مجھے ان تمام باتوں پر یقین ہو چکا ہے۔ اور مجھے مذہب اسلام اور احمدیت کا ایک ممبر ہونے پر فخر ہے۔ اور امیدوار ہوں کہ حضور مجھے اپنی غلامی کی سعادت بخشیں گے۔

حضور سے درخواست ہے کہ از راہ مہربانی میرا اسلامی نام بشیر منظور فرمادیں جو محمد شریف صاحب ملک نے مجھے دیا ہے۔

حضور کا ادنےٰ ترین خادم۔ خاکسار۔ مارتینو آنجیلو ۱۰/۶/۱۹۴۶

یہ اللہ تعالےٰ کا کس قدر احسان ہے۔ کہ اس نے اسلام کی شوکتِ گزشتہ کو واپس لانے کے لئے ہماری جماعت کو قائم کیا ہے۔ اور پھر ہمارے نوجوانوں میں اخلاص اور قربانی کی روح پیدا کی ہے اور آج ہم سپین اور سسلی دونوں جگہ میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے دوبارہ اسلام کا جھنڈا گاڑنے کی جدوجہد میں مشغول ہیں الحمد للہ علیٰ ذالک

خاکسار:- مرزا محمود احمد

سیکرٹریان تبلیغ جماعت ہائے احمدیہ فوری توجہ فرمائیں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی سیدنا المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شروع مارچ میں یہ ارشاد فرمایا تھا ہر بالغ احمدی مرد یہ عہد کرے۔ کہ وہ سال میں کم از کم ایک احمدی بنائے گا۔ اور اسی طرح ہر ایک جماعت بھی یہ عہد کرے کہ وہ سال میں کم از کم اپنی موجودہ تعداد کے برابر نئے احمدی بنائے گی۔ اس ارشاد کی تعمیل میں ۳۰ جون تک ۲۱۰ جماعتوں کے ۳۳۸۴ افراد نے یہ عہد کیا ہے۔ کہ وہ ۳۹۵۳ افراد کو اس سال احمدی بنائینگے۔

امید ہے کہ جماعتیں اس مقدس عہد کو پورا کرنے کے لئے پوری کوشش کر رہی ہونگی۔ سیکرٹریان تبلیغ دفتر ہذا کو فوری طور پر مطلع فرمائیں۔ کہ ان کی جماعت کے کتنے وعدہ کنندگان اپنا وعدہ پورا کر چکے ہیں۔ باقی وعدہ کنندگان نے کتنے احباب بیعتیں کرانے کے لئے صحیح رنگ میں کوشش کر رہے ہیں۔ ان کی جدوجہد کی مختصر تفصیل بھی تحریر فرمائی جائے۔ نیز مطلع فرمایا جائے کہ کتنے وعدہ کنندگان نے ابھی تک وعدہ پورا کرنے کے لئے کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا۔ اور جماعت ایسے وعدہ کنندگان کو بیدار کرنے کے لئے کیا جدوجہد کر رہی ہے۔ (انچارج دفتر بیعت قادیان)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے۔ (ایڈیٹر)

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں

احمدی مجاہدین کے روم (اٹلی) اور مسینا (سسلی) سے خطوط

یہ خطوط ملاحظہ فرمانے کے بعد حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریر فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ نے میری خواہش پوری کی۔ اس وقت سپین اور سسلی دونوں سابق اسلامی ملکوں میں ہمارے مبلغ پہنچ گئے ہیں۔ اور تبلیغ اسلام کا کام شروع ہو چکا ہے۔"

پہلا خط

از روم
۷/۶/۴۶

سیدنا و آقانا اطال اللہ بقاءکم واطلع شموس طالعکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر فضل اور احسان ہے۔ کہ بندہ چند دن فلورنس رہنے کے بعد خاکسار اور محمد ابراہیم صاحب خلیل آج ۷ رجون بخیریت بفضلہ تعالیٰ روم تبلیغ کے لئے پہنچ گئے ہیں۔ چند روز قیام کے لئے حضور پر نور کے حکم کے ماتحت سسلی کا دورہ کرنے اور مسینہ یا پلرمو ایک دو ماہ تک خلیل صاحب کو رکھنے کا ارادہ ہے۔ دعا فرماویں۔ اللہ تعالیٰ بہت بہت برکات اور کامیابیوں کا موجب بنائے۔ اور ہمارا ہر کام رضائے الٰہی کے ماتحت ہو۔ اور ہمارا مولیٰ ہم سے خوش ہو جائے۔ آمین۔

آج روما شہر میں کافی کوشش کے بعد ایک کمرہ دو صد لیرا یومیہ کرایہ پر لیا ہے۔ اس کمرہ میں صرف ایک ہی آدمی رہ سکتا ہے۔ مکانات حسب حال نہیں ملتے۔ اگر کوئی کمرہ مل بھی جائے تو اس کا کرایہ بہت ہی زیادہ ہے۔ ہر دو کے سسلی جانے کا بھی کافی خرچ ہوگا۔ ہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے جس طرح بھی ہو گذارہ کئے جا رہے ہیں مہربانی فرما کر کرایہ مکان کے لئے کچھ رقم منظور فرمائیں۔ تا کہ کوئی مکان لیکر روما میں دارالتبلیغ قائم کیا جائے۔ اور دلجمعی سے کام ہو سکے۔ آج شہر میں پھر کر مناسب موقع تبلیغ بھی کی گئی۔ ہماری پگڑیاں لوگوں کے لئے جاذب نظر تھیں۔ اور بعض لوگ حیران ہو ہو کر دیکھتے تھے۔ اللہ تعالیٰ ہادی مطلق اپنے فضل سے سب کو ہدایت بخشے اور احمدی بنائے۔ آمین۔ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم کو روما میں احمدیہ مسجد بنانے اور عالیشان دارالتبلیغ قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور آپ کی سب دعائیں قبول فرمائے۔ اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔ والسلام

ناکارہ حضور کا ادنیٰ ترین خادم محمد شریف ملک

دوسرا خط

از مسینہ سسلی
۹/۶/۴۶

سیدنا و آقانا اطال اللہ بقاءکم واطلع شموس طالعکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ اللہ تبارک وتعالیٰ کا بیشمار شکر اور فضل اور احسان ہے۔ کہ ملک محمد شریف صاحب اور خاکسار کل دوپہر روما سے بذریعہ گاڑی اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھتے ہوئے سسلی کا تبلیغی دورہ کرنے کے لئے روانہ ہوئے۔ اور آج قریباً آٹھ بجے سسلی کی پہلی بندرگاہ مسینہ میں وارد ہو کر ایک کمرشل ہوٹل میں مقیم ہوئے۔ راستے میں گاڑی اور نیپلز اسٹیشن پر ملک صاحب نے زبانی خوب تبلیغ کی۔ اور میں نے اٹیلین اور انگلش ٹریکٹ تقسیم کئے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور حضور پر نور کی دعاؤں اور توجہ کا نتیجہ ہے۔ کہ ہم خیریت سے پہنچ گئے ہیں اور حضور کے فرمان (سسلی میں دورہ کیا جائے) کو عملی جامہ پہنانے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ ؎

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

جب ہم جہاز میں صبح سوار ہو کر سسلی کے ملک میں داخل ہونے والے تھے۔ تو بہت سے لوگوں نے ہماری آمد کی غرض پوچھی۔ جس کو ملک صاحب موصوف نے بوضاحت بیان فرمایا۔ بندہ جہاز کے اوپر کے حصہ پر چڑھ گیا۔ تا کہ دعا کروں۔ میرے اوپر پہنچتے ہی جہاز کے افسر اعلیٰ نے اندر بلا لیا۔ کرسی پر اپنے پاس بٹھلایا۔ اور آمد کی غرض پوچھی۔ جس کو میں نے انگلش میں مفصل عرض کیا۔ میں نے پوچھا۔ کوئی اور بھی یہاں مسلمان ہے۔ فرمانے لگے نہیں سارا شہر ہی کیتھولک ہے۔ کچھ یہودی ہیں۔ ہم نے دعا کی اور شہر میں داخل ہو گئے۔ مارکیٹ کی طرف جا رہے تھے۔ کہ چند مقامات (چوک) پر کئی سوسیلین ہمارے اردگرد جمع ہو گئے۔ ملک صاحب موصوف نے ہر جگہ مختصر مگر مدلل تقاریر کیں۔ اور کئی ایک سوالات کے تسلی بخش جواب دیئے۔ جن کو سن کر وہ بہت متاثر اور محظوظ ہوئے۔ خصوصاً آپ نے ان کو درد بھرے لہجہ سے سمجھایا۔ کہ آپ سب لوگ مسلمان تھے۔ اور ہمارے بھائی ہیں۔ ہمارا خون جوش میں آیا۔ اور آپ لوگوں کو انڈیا سے حقیقی اسلام کا پیغام پہنچانے آئے ہیں۔ اگر آپ مان لیں گے۔ تو آپ کی خوش قسمتی اور سعادت مندی ہوگی۔ ہم اپنا فرض ادا کر رہے ہیں۔ بعض نے اس امر کا اقرار کیا۔ کہ واقعی ہم پہلے مسلمان تھے۔ اور بعض نے ہوٹل میں آکر ملنے کا وعدہ کیا۔ ملک صاحب کا طرز بیان نہایت ہمدردانہ اور برادرانہ تھا۔ اس لئے لوگ حیران ہونے کے علاوہ غور سے سنتے اور سر ہلاتے۔ ہم کئی سو ٹریکٹ اٹیلین اور انگلش اور کتب ساتھ لائے ہوئے ہیں۔ جوں جوں خداوند کریم توفیق بخشیگا اور موقعہ مناسب ہوگا۔ معززین میں تقسیم کئے جاویں گے۔ خاکسار کا ارادہ ملک صاحب کے مشورہ سے اس ملک میں ایک ماہ تک انشاء اللہ تعالیٰ ٹھیرنے کا ہے۔ بشرطیکہ کوئی مکان خاطر خواہ قابل رہائش مل جائے۔ ملک صاحب دو تین روز تک واپس روما اور فلورنس چلے جاویں گے۔ حضور از راہ ذرہ نوازی ہماری کامیابی کے لئے اور یہاں مشن قائم ہونے کے لئے اور روما میں مسجد احمدیہ اور دارالتبلیغ کے قیام کے لئے دردِ دل سے دعا فرما کر عند اللہ متشکر فرمائیں۔

مزید برآں معروض ہوں۔ کہ بعد دوپہر باہر گئے۔ بوجہ اتوار ہزاروں لوگ سیر کر رہے تھے۔ ملک صاحب نے چار مجمعوں میں ہزاروں لوگوں میں پیغام حق پہنچایا۔ لوگ راہبن سن کر سو کی طرح ہمارے پیچھے پیچھے آنے شروع ہو گئے بعض پر بہت اثر ہوا۔ فوٹوز لئے قریباً ایک سو ٹریکٹ تقسیم کئے لوگ بیتاب تھے۔ خداوند کریم سب کو ہدایت بخشے آمین۔

احقر العباد محمد ابراہیم خلیل مجاہد سسلی از مسینہ

تعلیم القرآن کلاس اور جماعت کا فرض

"اے پڑھنے والو میں آپ سے کہتا ہوں۔ قرآن پڑھنے پڑھانے اور عمل کرنے کے لئے ہے پس ان نوٹوں میں اگر کوئی خوبی پاؤ تو انہیں پڑھو پڑھاؤ اور پھیلاؤ۔ عمل کرو اور کراؤ۔ اور عمل کرنے کی ترغیب دو یہی اور یہی ایک ذریعہ اسلام کے دوبارہ احیاء کا ہے۔ اے اپنی فانی اولاد سے محبت کرنے والو۔ اور خدا تعالیٰ سے ان کی زندگی چاہنے والو۔ کیا اللہ تعالیٰ کی اس یادگار اور اس تحفہ کی روحانی زندگی کی کوشش میں حصہ نہ لوگے تم اس کو زندہ کرو وہ تم کو اور تمہاری نسلوں کو ہمیشہ کی زندگی بخشے گا۔" (تفسیر کبیر صلے)

حضرت مصلح موعود کا یہ عظیم الشان ولولہ انگیز پیغام جو حضور نے احباب جماعت کے نام ارشاد فرمایا ہے قرآن پاک کی تعلیم کی اہمیت کو واضح کرنے کے لئے کافی ہے۔ اسی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے سابقہ سال تعلیم القرآن کلاس کا افتتاح کیا گیا تھا۔ علاوہ ازیں جیسا کہ احباب کو معلوم ہوگا۔ امسال بھی رمضان المبارک کے نہایت بابرکت ایام میں اس قسم کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ میں تمام احباب جماعت کی خدمت میں حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا مذکورہ بالا ارشاد پیش کرتے ہوئے امید ہی نہیں یقین کامل رکھتا ہوں۔ کہ احباب رمضان المبارک کے قیمتی لمحات کو قادیان کی مقدس سرزمین میں قرآن پاک کی تعلیم کے سلسلہ میں گذاریں گے۔ اور پھر اس مشعل روحانی کے ذریعہ دیگر افراد جماعت کے سینوں کو نور فرقانی سے منور کر دیں گے۔ کیا احباب جماعت اللہ تعالیٰ کی اس "یادگار" اور اس "تحفہ کی روحانی زندگی" کے لئے ایک ماہ کی قربانی کرنے کے لئے تیار نہ ہونگے؟ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی ناصر ہو۔ آمین۔ نوٹ:۔ خدام اپنی درخواستیں قائدین کے ذریعہ دفتر مرکزیہ میں ارسال فرماویں۔ اور دیگر احباب نظارت تعلیم و تربیت میں امراء صاحبان کی معرفت۔ (خاکسار صدر تعلیم القرآن کمیٹی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عارضی مرکزی حکومت کے قیام میں التواء

کیبنٹ مشن اور وائسرائے بہادر کی ذمہ واری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برطانوی کیبنٹ مشن اور وائسرائے بہادر نے ۱۶ جون کو جو اعلان کیا اس کے پیرا ۸ میں عارضی حکومت کے قیام کے متعلق مندرجہ ذیل الفاظ ہیں۔

" اگر دونوں پارٹیاں (مراد کانگرس اور مسلم لیگ) یا ان میں سے کوئی ایک پارٹی مذکورہ بالا بنیادوں پر کولیشن گورنمنٹ میں شرکت پر نارضامند ثابت ہو تو وائسرائے کا ارادہ ہے کہ وہ ایک عارضی گورنمنٹ قائم کر دیں گے۔ جو ان لوگوں پر مشتمل ہو گی۔ جو ۱۶ مئی کے اعلان کو مانتے ہوں۔ اور زیادہ سے زیادہ نمائندہ حیثیت کے مالک ہوں۔"

وزارتی وفد اور وائسرائے بہادر کی خواہش کے مطابق مسلم لیگ نے اس حکومت میں شامل ہونا منظور کر لیا۔ لیکن کانگرس نے اس میں شرکت سے انکار کر دیا۔ اس صورت میں حکومت کا فرض تھا کہ وہ اپنے اعلان کے مطابق مسلم لیگ اور دوسری ان جماعتوں پر مشتمل جو عارضی حکومت میں شامل ہونے کو تیار تھیں عارضی حکومت قائم کر دیتی لیکن وائسرائے اور وزارتی مشن کے اراکین نے عارضی حکومت کے قیام کو اپنے اعلان کے مطابق بنانے کے سوال کو کھٹائی میں ڈال دیا۔

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے حال ہی میں حکومت کو اعلان کے مطابق عارضی حکومت کے قیام کی ذمہ واری ادا کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے بتایا تھا کہ اپنے اعلان کے مطابق اب اس کا فرض ہے کہ وہ کانگرس کو چھوڑ کر باقی پارٹیوں کے تعاون کے ساتھ عارضی حکومت قائم کر دے۔ (حضور کی یہ تحریر ۲۰ جون کے الفضل میں شائع ہو چکی ہے) اس میں حضور نے جس اخلاقی فرض کی بجا آوری کی طرف حکومت کو توجہ دلائی اسے نظر انداز کر دینے پر جو صورت پیدا ہو گئی ہے۔ وہ انگریز اہل قلم اصحاب کی تحریروں میں ملاحظہ ہو۔

نامور انگریزی اخبار نویس آرتھر مور جو ہندوستان کے سب سے بڑے موقر اخبار "سٹیٹسمین" کے ایڈیٹر رہ چکے ہیں۔ انہوں نے انگریزی اخبار "ڈان" کے نمائندہ کو جو انٹرویو دیا۔ اس میں نہایت زوردار الفاظ میں حسب اعلان عارضی حکومت کا قیام ضروری قرار دیا۔ اخبار "سول اینڈ ملٹری گزٹ" نے اپنے ۳۰ جون کے لیڈر اور سٹیٹسمین نے اپنے ۲۹ جون کے ایڈیٹوریل میں برطانوی وفد اور وائسرائے کے اس اقدام کو بدعہدی اور بددیانتی پر محمول کیا۔ ان موقر اخبارات کے ملند پایہ انگریز ایڈیٹروں نے اپنے ہم قوم مدبرین کے اس فعل سے جس قدر بیزاری کا اظہار کیا ہے اس کا اندازہ ان اقتباسات سے ہو سکتا ہے جس کا مفہوم ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

(دخلافی) گراوٹ کے ہیڈنگ کے ماتحت اخبار سٹیٹسمین (دہلی) اپنے ۲۹ جون کے ایڈیٹوریل میں لکھتا ہے۔

" ہم نہایت رنج اور دکھ کے ساتھ کیبنٹ مشن اور وائسرائے کے حالیہ اقدام کو (جو انہوں نے عارضی حکومت کی تشکیل کو معرض التواء میں ڈال کر کیا ہے) غلط قرار دیتے ہیں۔ .... بیان واضح اور صاف ہے مسلم لیگ نے عارضی حکومت والی پیشکش کو منظور کر لیا۔ اور اس کے برعکس کانگرس نے اسے رد کر دیا۔ اس حقیقت کی موجودگی میں ہم اس نتیجہ پر پہنچے بغیر نہیں رہ سکتے۔ کہ وائسرائے بہادر کا یہ اخلاقی فرض تھا کہ وہ فوراً موعودہ عارضی حکومت قائم کر دیتے۔ جس میں مسلم لیگ کے ممبروں کی اکثریت ہوتی مرکزی حکومت کے قیام کی ضرورت کے متعلق ذمہ وار از بیانات دیئے جا چکے تھے جن میں موجودہ قحط اور انتظامی پیچیدگیوں کا حوالہ دے کر دیسی حکومت کے فوری اور لازمی قیام کی اہمیت پر زور دیا گیا تھا۔ لیکن اس کے باوجود حکومت نے موعودہ حکومت کی تشکیل کو ملتوی کرنا مناسب سمجھا۔ عارضی حکومت نہ بنانے کے متعلق حکومت نے جو بیان دیا ہے (ایڈیٹر اخبار سٹیٹسمین کو) افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اس کے الفاظ ٹال مٹول کرنے والے اور غیر مدبرانہ ہیں۔

سیاسی سازباز کرنے والے سیاست دان تو ایسا کر سکتے ہیں۔ لیکن ذمہ وار مدبرین کو اپنے وعدوں سے انحراف زیب نہیں دیتا۔

ہم محسوس کرتے ہیں کہ برطانوی مدبرین کو کم از کم ہندوستان میں جو ایک غیر ملک ہے اور ابھی خود مختار بھی نہیں ہوا ایسا نہیں کرنا چاہیئے تھا۔ ہم یہ نہیں سمجھ سکتے کہ وہ چیز (قیام حکومت) جس کو ۱۶ جون کو نہایت ضروری اور مناسب سمجھا جاتا تھا دس دن کے اندر اندر کس طرح غیر ضروری بن گئی۔"

یہی اخبار آخر میں لکھتا ہے۔ " ہمیں یہ دیکھ کر سخت دکھ ہوا ہے کہ ہمارے محترم اور بلند نظر وائسرائے ہند اور شریف النفس وائسرائے اور انگلستان کی جدید اور اعلیٰ کابینہ وزارت کے دو معزز رکن آخری مرحلہ پر اپنے اعلیٰ مقام سے اس طرح گر جائیں۔ اور دوسرے سیاسی اداروں اور جماعتوں کی طرح غیر ذمہ وارانہ چالیں اختیار کریں۔"

اخبار "سول اینڈ ملٹری گزٹ" لاہور مجریہ ۳۰ جون نے بھی اپنے لیڈر میں نہایت کڑی نکتہ چینی کی ہے جس کے ضروری حصوں کا مفہوم درج ذیل ہے۔ اخبار مذکور "بدعہدی" کے عنوان سے لکھتا ہے۔

" مسٹر جناح کے اس الزام کے جواب میں کہ ۱۶ جون والے بیان کے مطابق مرکز میں عارضی حکومت نہ بنانے میں ہندوستان۔ بالخصوص مسلم لیگ سے بدعہدی کی گئی ہے۔ وائسرائے اور کیبنٹ مشن نے جو جواب دیا ہے۔ اس کا سمجھنا ہمارے لئے مشکل ہے۔ بیان کے متنازعہ فیہ حصہ کا مطلب بالکل صاف اور واضح ہے۔ اس بیان کا مطلب یہ تھا کہ وائسرائے اور کیبنٹ مشن مجلس منتظمہ بنانا چاہتے تھے چاہے مسلم لیگ اور کانگرس دونوں ہی اس عارضی انتظام میں شامل ہونے سے انکار کر دیتے۔ اس مرکزی عارضی حکومت کو معرض وجود میں لانا قطعی طور پر غیر مشروط تھا [illegible] گفت و شنید کے طوالت پکڑ لینے اور دیگر امور کی سرانجام دہی کے فرائض کی بجا آوری کا توڑ ہے کہ اس بیان کے مفہوم کو جو حقیقۃً ایک عہد تھا توڑنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اور کانگرس کے عدم شمولیت کے فیصلہ کو ایک ایسی تجویز کو عملی جامہ پہنانے میں روک بنا دیا گیا ہے۔ جس کے متعلق پہلے یہ واضح طور پر کہا جا چکا ہے کہ اس کو ناکام بنانے کی تمام کوششیں خواہ وہ مسلم لیگ کی طرف سے ہوں یا کانگرس کی طرف سے ناکام کر دی جائیں گی۔ مرکزی حکومت کے قیام کے سوال کے ملتوی ہو جانے پر وہ واحد نتیجہ جس پر ہر غیر متعصب شخص پہنچتا ہے یہ ہے کہ وفد اور وائسرائے کے اس حصہ بیان کا مطلب کچھ اور تھا۔ اور الفاظ کچھ اور۔ اور اسے بیان میں اس لئے شامل کر دیا گیا تھا کہ دونوں بڑی سیاسی پارٹیاں مجوزہ عارضی حکومت میں شامل ہونے پر مجبور ہو جائیں اور ہر دو اس حکومت کی تشکیل کو اس لئے منظور کریں کہ کہیں ان کا فریق مخالف مرکز کا واحد اجارہ دار نہ بن جائے۔ اگر یہ نتیجہ جس پر ہم پہنچے ہیں درست ہے تو کیبنٹ مشن ایک ایسی بددیانتی کا مرتکب ہوا ہے جو مشن کے ہندوستان میں تمام کام کو کھوکھلا کر دے گی۔ اور اس مقصد کو جس کے حصول کے لئے برطانوی وفد یہاں آیا تھا۔ بے سود بنا دے گی۔ ہندوستانیوں کو اس مشن سے کچھ حاصل کرنے کی امید صرف اسی وجہ سے بندھ رہی تھی کہ اس کی ہندوستان میں آمد ہندوستان کے مستقبل کو نیک نیتی اور دیانتداری سے بہتر بنانے کی غرض سے ہے۔ اور یہ بنیاد اب کھوکھلی ہو چکی ہے۔"

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز امام جماعت احمدیہ نے اراکین مشن مذکورہ کے نام جو پیغام بھیجا تھا۔ اس میں بھی ان سے توقع کی گئی تھی کہ وہ نہایت صاف دلی اور نیک نیتی سے سیاسی گتھی کو سلجھانے کی کوشش کریں اور جس طرح بھی ہو حکومت برطانیہ پر جو یہ الزام لگایا جاتا ہے

ہندوستان کو آزادی دینے کے معاملہ میں اس کی نیت صاف نہیں۔ اپنے عمل اور رویہ سے اس کی تردید کردیں۔ پھر وزیر اعظم اٹیلی نے اس مشن کو ہندوستان بھیجتے ہوئے جو بیان شائع کرایا۔ اس میں اپنی نیک نیتی پر زور دیا تھا۔ اور وفد کو ہدایت کی تھی۔ کہ جب تک ان کا کام ختم نہ ہو۔ وہ ہندوستان میں ہی قیام رکھیں۔ اور جس طرح بھی ممکن ہو۔ ہندوستانیوں کو ہندوستان کی حکومت سونپ کر آئیں۔ مشن نے شروع میں جس طریق سے کام کیا اس سے بھی یہی اُمید پیدا ہوتی تھی۔ یہ وفد اپنے عمومی مروانہ انصاف کر سکنے کی اہلیت اور عہد کو پورا کرنے کی ہمت سے کام لیتے ہوئے ہر قسم کی رکاوٹ کو دور کر کے کامیابی سے لوٹیگا۔ لیکن افسوس کہ خاتمہ نہایت مایوس کن ہوا۔

وائسرائے بہادر نے اولاً مسٹر جناح پریزیڈنٹ مسلم لیگ کے قول کے مطابق انہیں یقین دلایا۔ کہ وہ مسلم لیگ اور کانگرس کے ۵۔ ۵ مساوی ممبر اور دو دیگر اقوام کے نمائندے کل ۱۲ افراد پر مشتمل حکومت بنانا چاہتے ہیں۔ بعد میں ۱۲ کی بجائے ۱۴ کی تعداد مقرر کر دی جس میں مسلم لیگ کی نسبت ایک تہائی کے قریب رہ گئی۔ لیکن اس کے باوجود مسٹر جناح اور ان کی ورکنگ کمیٹی نے وائسرائے بہادر سے آخری وقت پر اقرار لے کر کہ وہ بہرکیف عارضی حکومت قائم کرنا چاہتے بادل ناخواستہ مرکزی حکومت میں شامل ہونا منظور کر لیا۔ مسٹر جناح کا بیان ہے۔ کہ جب ادھر ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ اور آدھی رات گئے اس کا فیصلہ پریس میں دیدیا گیا۔ اس روز دوپہر کو ہی کانگرس کمیٹی کی طرف سے وائسرائے کو اطلاع مل چکی تھی کہ وہ ایک نیشنلسٹ مسلمان کو عارضی حکومت میں شامل کئے جانے پر مصر ہیں۔ اور وائسرائے کی طرف سے انکار ہونے کی وجہ سے کانگرس عارضی حکومت میں شامل نہیں ہو سکتی اور وائسرائے نے اس اطلاع کی وصولی کے بعد یہ فیصلہ کر لیا تھا۔ کہ اب کونسا قدم اٹھائیں گے۔ لیکن وائسرائے کی طرف سے مسٹر جناح کو یہ اطلاع اس وقت ملی جب مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی مجوزہ حکومت میں شامل ہونے کا فیصلہ کر چکی تھی۔ مبصرین کا بیان ہے۔ کہ آخری وقت کانگرس کی نارضامندی معلوم ہونے پر وزیر اعظم اٹیلی نے وفد کو ہدایت کی۔ کہ سردست وہ عارضی حکومت کی تشکیل کے خیال کو ترک کر دیں۔ اور سرکاری افسران کی ایک نگران حکومت قائم کر دیں لیکن اس نئی تجویز سے وائسرائے بہادر نے مسٹر جناح کو بروقت اطلاع نہ دی۔ اور مسلم لیگ نے وائسرائے کے پہلے اعلان کے مطابق کہ وہ ذمہ دار حکومت بنانا چاہتے ہیں۔ ایسی عارضی حکومت میں شامل ہونے پر رضامندی کا اظہار کر دیا۔ عارضی حکومت کے قیام کے ارادہ میں حائل ہونے والی کوئی بھی وجہ ہو سوال یہ ہے اصل چیز دیانتداری اور معاہدہ کی پابندی ہی اور جیسا کہ اخبار سول کے انگریز ایڈیٹر نے لکھا ہے۔ کہ آج تک یہی ایک چیز تھی۔ جس پر انگریز کو ناز تھا اور جس کی موجودگی میں ہندوستانیوں کو انگریز پر تھوڑا بہت اعتماد تھا۔ اگر یہ بنا بھی مفقود ہو جائے۔ تو برطانیہ اور ہندوستان کے تعلقات خوشگوار رہنے کی اور کونسی صورت ہے۔ پھر اس قدر تگ ودو۔ خرچ اخراجات بحث ومباحثہ اور تحریص و ترغیب کا کیا فائدہ ہے؟

(خاکسار محمد ابراہیم (بی۔ اے) آف تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک عظیم الشان تبلیغی سکیم

بفضل خدا ہمارے تبلیغی مشن یورپ۔ امریکہ۔ افریقہ وغیرہ ممالک میں قائم ہیں۔ ان کو انگریزی تبلیغی لٹریچر کی سخت ضرورت ہے۔ ان کے اس کام میں مدد کیجئے اگر ہمارے احباب ہم کو صرف تین روپیہ روانہ کریں گے۔ تو ہم دس تبلیغی کتابوں کا مکمل قیمتی سیٹ جس مشن کو وہ چاہیں بذریعہ رجسٹرڈ روانہ کریں گے۔ اس طرح ہمارے احباب کی طرف سے مشن کو تبلیغ کے کام میں سہولت ہوگی۔ اور ان کو تمام جہان میں تبلیغ کرنے کا ثواب حاصل ہوگا۔ اس کے علاوہ جو احباب اس تبلیغی سکیم میں حصہ لیں گے۔ ان کے نام کی ایک فہرست سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت مبارک میں ہر ماہ برائے دعا ارسال کی جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

صوبائی زنانہ مسلم لیگ پنجاب

کی سیکرٹری محترمہ بیگم تصدق حسین ایم۔ ایل۔ اے تحریر فرماتی ہیں۔ آپ کے دواخانہ کی ہر چیز نہایت شاندار ہے۔ الائچی خورد نہایت ہی عمدہ ہے۔ اور دیگر ادویات بھی نہایت ہی خالص اور مفید ہیں۔ بالخصوص سرمہ جواہر لاجواب منجن۔ میں نے سرمہ جواہر کو دو ہفتے استعمال کیا۔ اس سے بہت ہی فائدہ ہوا۔ میری نظر بہت کمزور ہو گئی تھی۔ سرمہ جواہر سے بہت فرق معلوم ہوتا ہے مجھے اُمید ہے۔ کہ مجھے انشاء اللہ تعالےٰ عینک سے نجات مل جائے گی۔ آئندہ جب کبھی ضرورت ہوئی۔ تمام اشیاء آپ سے طلب کیا کروں گی۔ فی الحال آپ ۳ عدد بوتلیں شربت روح نشاط کی ارسال فرما دیں۔ آپ کا دواخانہ واقعی نایاب ادویات کا مخزن ہے۔ اور بہترین خدمات انجام دے رہا ہے۔ والسلام (خاکسار بیگم تصدق حسین)

سرمہ جواہر والا رجسٹرڈ قیمت فی شیشی پانچ روپے۔ فی تولہ دس روپے
ٹھنڈا سرمہ قیمت فی شیشی دو روپے فی تولہ چار روپے۔ منجن لاجواب فی شیشی دو روپے۔ شربت روح نشاط فی بوتل تین روپے

طبیہ عجائب گھر (رجسٹرڈ) قادیان دار الامان

تریاق اٹھرا

دُنیائے طب کا حیرت انگیز کارنامہ

حضرت حکیم الامت سیدنا نور الدین رضی اللہ عنہ کی مجرب دوا تریاق اٹھرا کے استعمال سے حمل ضائع ہونے سے بچ جاتا ہے اور بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ توانا اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے صحت کی حالت میں اس دوا کے استعمال سے عمل کی تکالیف سے نجات ملتی ہے۔

قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے مکمل خوراک گیارہ تولہ چھ ماشہ منگوانے کی صورت میں۔ پچیس روپے

دواخانہ نور الدین رضی اللہ عنہ قادیان

تریاق کبیر

آپ امرت دھارا اور ایسی ہی اور دواؤں کی تعریف سنی ہوگی۔ یہ تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ تریاق کبیر اس قسم کی سب دواؤں سے زیادہ مفید اور زود اثر ہے۔ پیٹ کی درد میں ایک یا دو قطرے کھا لینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے معدہ کی تشنجی درد جو بیمار کو تڑپا دیتی ہے۔ اور بیمار سمجھتا ہے کہ اس کے معدہ کو کوئی پکڑ کر مروڑ رہا ہے۔ اسمیں ایک قطرہ ہاتھ پر مل کر معدہ پر ہاتھ پھیر دینے سے دو سیکنڈ میں آرام محسوس ہوتا ہے بچھو در بھڑ کے کاٹے پر لگا دینے سے درد میں فوراً کمی آجاتی ہے۔ اور تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔ دستوں اور ہیضہ میں نہایت زود اثر اور مجرب دوا ہے غرض تمام حار امراض میں اس کا استعمال کیا جاتا ہے اور فوری فائدہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے آپ اس دوا کو دوسری دواؤں کے مقابلہ میں استعمال کر کے دیکھیں آپ خود معلوم کر لیں گے کہ سب موجودہ دواؤں سے اس کا زیادہ اور فوری اثر ہے۔ قیمت بڑی شیشی درمیانی شیشی چھوٹی شیشی علاوہ محصولڈاک۔

ملنے کا پتہ: **دواخانہ خدمت خلق قادیان!**

اٹھرا کا مجرب علاج

حب اٹھرا رجسٹرڈ

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نور دین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے اپنا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت اور تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔
قیمت فی تولہ عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ ایک دم منگوانے پر بارہ روپے

حبوب عنبری رجسٹرڈ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کھوئی ہوئی طاقت کو واپس لاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا کرتی ہے۔ کمزور اعصاب پٹھوں کو طاقت دیتی ہے۔ جسم کو مضبوط چست چالاک بھوک بڑھاتی ہے۔ ضعیفی کی دشمن۔ جوانی کی محافظ ہے۔ ایک بار مکمل کورس کھانے سے چالیس سال مقوی ادویہ سے نجات ہوتی ہے۔ قیمت ساٹھ ۶۰ گولی مبلغ عنہ۲ روپے
حاجتمند صاحبان منی آرڈر دیں۔

بچوں کی چونڈی

مندرجہ ذیل بیماریوں کا مجرب علاج ہے۔ بدہضمی قے دست۔ سبز دست لیسدار پاخانے۔ زکام۔ نزلہ کھانسی۔ بخار۔ نمونیہ۔ پسلی کا درد۔ نیند کم آنا۔ نیند سے ڈر کر اٹھنا۔ دانت نکلتے وقت یہ بیماریاں زیادہ حملہ کرتی ہیں۔ لہٰذا آپ اپنے بچوں کی صحت کی نگرانی کرتے ہوئے۔ فوراً اطلاع دیویں تا آپ کے بچوں کی محافظ حب سان و چونڈی دونوں روانہ کی جاویں۔ خدا کے فضل سے اٹھرا کی طرح یہ دونوں اکسیر صفت ہیں۔ ہر گھر میں انکی موجودگی ضروری ہے
قیمت شیشی خورد ۱۲ / کلاں عہ

خاکسار: **حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان**

غذا کا راشننگ

کس طرح آپ کی مدد کرتا ہے

ہر شہری فرد کے لئے مساوی اور یقینی غذا۔ راشننگ جس مقصد کے لئے عمل میں آیا ہے اس کا یہی مفہوم ہے۔ تقسیم کا تنہا طریقہ راشننگ ہے۔ غریب کو بھی اتنا ہی ملتا ہے۔ جتنا مالدار کو۔ کمی والے علاقوں کو بھی اتنا ہی ملتا ہے۔ جتنا فاضل اناج کے علاقوں کو۔ راشننگ ہی کے ذریعہ قیمتوں کا معیار قائم رکھنا اور ذخیرہ اندوزی اور سٹہ بازی کا انسداد کرنا ممکن ہے۔

قریباً ۳ کروڑ لوگوں کی جو شہروں اور قصبوں میں آباد ہیں۔ راشننگ بندی کی جا چکی ہے چونکہ اناج کی رسد کم ہے۔ اس لئے راشننگ عجلت کے ساتھ دوسرے قصبوں اور علاقوں تک وسیع کیا جا رہا ہے اور اناج کے راشن کی مقدار گھٹا دی گئی ہے۔

یاد رکھئے —— یہ ضروری ہے کہ ذخیرہ محفوظ رکھا جائے تاکہ اپنے ہم وطنوں کی زندگی بچائی جا سکے۔ غذا کے راشننگ میں تعاون آپکا فرض ہے۔ راشننگ کے قواعد پر ایمانداری سے عمل کیجئے۔ اس طرح اپنا فرض ادا کیجئے اور جانیں بچایئے۔

مناسب قیمتوں پر **R** سب کے لئے غذا

جاری کردہ: فوڈ ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا نئی دہلی

سری نگر ۳ جولائی - کل عبد الغفار خاں اور مسٹر آصف علی نے بادامی باغ چھاؤنی میں شیخ محمد عبد اللہ سے ملاقات کی۔

بمبئی ۳ جولائی - جی آئی پی ریلوے کے آٹھ ہزار مزدوروں نے آج بعض شکایات کی بنا پر ہڑتال کر دی۔

کراچی ۳ جولائی - فوڈ کمشنر نے ایک بیان میں بتایا کہ بہت جلد امریکہ سے اناج کے متعدد جہاز ہندوستان آ رہے ہیں۔

احمد آباد ۳ جولائی - کرفیو آرڈر کے نفاذ کی وجہ سے شہر کی حالت کافی سدھر گئی ہے چنانچہ رات امن و امان سے گذر گئی صرف چند واقعات آگ لگانے کے ہوئے سرکاری اطلاع کے مطابق اس وقت تک تیس آدمی ہلاک ہو چکے ہیں۔ شہر کے بااثر اصحاب پر مشتمل ایک کمیٹی بنا دی گئی ہے۔ جو شہر کا دورہ کر کے مشتعل لوگوں کو پر امن رہنے کی تلقین کر رہے ہیں۔

بمبئی ۳ جولائی - آج اچھوتوں اور اعلےٰ ذات کے ہندوؤں کے درمیان تصادم ہو گیا۔ پولیس نے آ کر حالات پر قابو پا لیا پچاس اشخاص گرفتار کر لئے گئے۔ متاثرہ علاقہ میں کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ہے۔

پونا ۳ جولائی - ہندو مہاسبھا کے وائس پریذیڈنٹ نے ایک بیان میں کہا کہ مہاسبھا نے دستور ساز اسمبلی میں اپنے نمائندے بھیجنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ کانگرس کو چاہئے کہ وہ کم از کم پندرہ نشستیں مہاسبھا کے لئے خالی رکھے۔ آپ نے اس امر پر خوشی کا اظہار کیا کہ کانگرس نے پچاس کے قریب غیر کانگرسی نمائندے بھی دستور ساز اسمبلی میں بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔

واشنگٹن ۳ جولائی - پریذیڈنٹ ٹرومین نے کل امریکہ میں ہندوستانیوں کے داخلہ کے بل پر دستخط کر دئیے۔ امریکہ میں اس امر کا ثبوت سمجھا جا رہا ہے کہ امریکہ نیک نیتی سے ہندوستان کے ساتھ دوستانہ تعلقات بڑھانا چاہتا ہے۔

نئی دہلی ۳ جولائی سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ صوبجات متوسط اور برار کا نیا گورنر مسٹر بورن کو مقرر کیا گیا ہے۔ اس تقرری کے لئے حضور نظام سے بھی مشورہ لیا گیا ہے۔ مسٹر بورن لاہور کے ڈپٹی کمشنر اور پنجاب کے چیف سکرٹری بھی رہ چکے ہیں۔

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲ جولائی - ہٹلر کا خاص جھنڈا جس کے متعلق اس نے دعویٰ کیا تھا کہ اسے لنڈن کے شاہی محلات پر لہرایا جائے گا لنڈن لایا گیا ہے۔ یہ جھنڈا سلک کا ہے۔ اس پر سواستیکا کا نشان ہے۔ اس نشان کے اردگرد سنہری عقاب بنے ہوئے ہیں۔

قاہرہ ۲ جولائی - مصری وزیر اعظم نے ایک بیان میں بتایا کہ برطانوی وفد نے مصر کا یہ مطالبہ مان لیا ہے کہ برطانوی فوجیں صرف اسی صورت میں مصر کی حدود میں داخل ہوا کریں گی - جبکہ (۱) جنگ کی صورت ہو (۲) جنگ چھڑ جانے کا خطرہ ہو۔ (۳) ایسے بین الاقوامی حالات پیدا ہو جائیں جن سے جنگ چھڑ جانے کا خطرہ ہو۔

لاہور ۲ جولائی - گندم دڑہ ۱۲/۹ - گندم فارم ۱۴/۹ - گڑ ۸/۲۲ - شکر ۴/۲۸

لنڈن ۲ جولائی - ہاؤس آف کامنز میں فلسطین کی صورت حالات پر بحث کرتے ہوئے مسٹر اٹیلی نے بتایا کہ دہشت پسندوں کے خلاف مہم میں بھاری تعداد میں اسلحہ اور بم برآمد ہوئے ہیں۔ اس شورش میں چالیس لاکھ پونڈ کا نقصان ہوا ہے۔ اس وقت تک پانچ پولیس مین اور اٹھارہ انگریز سپاہی ہلاک ہو گئے ہیں۔

قاہرہ ۲۵ جولائی - برطانوی مصری معاہدہ کی ترمیم کے لئے برطانیہ اور مصر کے وفود میں جو گفت و شنید وقتی طور پر ملتوی ہو گئی تھی وہ سکندریہ میں دوبارہ جاری ہونے والی ہے جبکہ دونوں ممالک میں ایک نئے معاہدہ کی شرائط پر دستخط ہوں گے۔

ڈربن ۲ جولائی - جنوبی افریقہ کے وزیر انصاف نے ڈربن کے حکام کو ایک حکم دیا ہے جس کے مطابق سول نافرمانی کرنے والوں کے کیمپ سے پانچ سو گز تک یورپین کا جمع ہونا ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

لنڈن ۲ جولائی - برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر اٹیلی نے بتایا کہ برطانیہ فلسطین کے مسئلہ کا حل اینگلو امریکن کمیشن کی رپورٹ کے مطابق کرنا چاہتا ہے۔ لیکن ہمیں بہت سی مشکلات درپیش ہیں۔ جنہیں دور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

لنڈن ۲ جولائی - وزیر ہند نے ایک بیان میں کہا - کہ ہم نے ہندوستان میں بہت مفید کام کیا ہے - جس کی قدر و قیمت کا اندازہ وقت گذرنے پر لگایا جا سکیگا - ابھی یقین کے ساتھ نہیں کہا جا سکتا کہ ہماری سکیم پر کس رنگ میں عمل ہوگا - لیکن بہرحال ہم نے ہندوستان میں بہت سے دوست پیدا کر لئے ہیں۔

لنڈن ۲ جولائی - برطانوی حکومت نے روس کو دعوت دی تھی - کہ وہ لنڈن میں ایک دوستانہ وفد بھیجے - لیکن سٹالن نے اس دعوت نامہ کا جواب تک نہیں دیا -

لورپول ۲ جولائی - ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے لنکا شائر کی ٹیم سے پہلا میچ آٹھ وکٹوں کے ساتھ جیت لیا - لنکا شائر ٹیم کے سب کھلاڑی دوسری اننگز میں ۱۸۵ پوائنٹ بنا کر آؤٹ ہو گئے -

لاہور ۲ جولائی سیٹھ ڈالمیا مالک ڈالمیا سیمنٹ فیکٹری کے مکان سے دو لاکھ روپے کے ہیرے۔ انگوٹھیاں اور کیش چوری ہو گئے ہیں -

لاہور ۲ جولائی - خانصاحب مرزا محمد ابو سعید صاحب مرحوم کے مبینہ قاتل پریم سنگھ کا چالان آج عدالت میں پیش ہوا - لیکن ملزم کی طرف سے انتقال مقدمہ کی درخواست کی گئی چونکہ ابھی تک ہائیکورٹ نے فیصلہ نہیں کیا - اس لئے مقدمہ ۶ جولائی پر ملتوی ہو گیا

سری نگر ۲ جولائی - مولوی عبد العزیز جو ایک مشہور کشمیری لیڈر تھے - جموں جیل میں وفات پا گئے - حکام جیل نے ان کے لواحقین کو اطلاع دیئے بغیر لاش دفن کر دی اس سلسلہ میں دو مشہور کشمیری لیڈروں نے بھوک ہڑتال کر دی ہے

کلکتہ ۳ جولائی - امریکہ کے غیر سرکاری غذائی مشن نے آج کلکتہ میں مختلف غذائی افسروں سے ملاقات کی۔ مشن آج مدراس روانہ ہو گیا ہے

سری نگر ۳ جولائی - وزیر اعظم کشمیر آج بذریعہ ہوائی جہاز سری نگر سے بمبئی روانہ ہو گئے - جہاں آپ صدر کانگرس اور سردار پٹیل سے ملاقات کریں گے۔ راستہ میں کچھ عرصہ بھوپال میں بھی ٹھہریں گے

امرتسر ۲ جولائی - سونا ۱۰۶/- چاندی ۱۷۱/-/- پونڈ ۶۹/-/-

پشاور ۲ جولائی - مغربی وزیرستان کے پولیٹیکل ایجنٹ کو گذشتہ دنوں قبائلیوں نے اغوا کر لیا تھا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ سیاسی دباؤ کے زیر اثر ان کو رہا کر دیا گیا ہے۔

لاہور ۲ جولائی حکومت پنجاب نے اعلان کیا ہے۔ کہ چونکہ اب مٹی کے تیل کے بہم رسانی کی حالت بہتر ہو گئی ہے اس لئے ۲۰ جولائی ۴۶ء سے مٹی کے تیل کی تقسیم پر سے پابندیاں ہٹا لی جائیں گی۔ تاہم تیل کی قیمت پر کنٹرول جاری رہے گا۔

بواسیر کے مریضوں کیلئے خوشخبری

میں عطاء اللہ کلرک دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید قادیان احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کرتا ہوں - کہ میری اہلیہ کچھ عرصہ سے بعارضہ بواسیر خونی بیمار تھی - ہر قسم کا علاج بے سود ثابت ہونے پر حکیم فضل الٰہی صاحب محلہ دار العلوم قادیان کا اشتہار برائے بواسیر الفضل میں میری نظر سے گذرا۔ میں نے مکرم حکیم صاحب کی خدمت میں صورت حال پیش کر کے علاج کے متعلق رائے حاصل کی - حکیم صاحب نے دو قسم کی دوائی کھانے کے لئے اور ایک مسوں پر لگانے کے لئے دی - جو کہ ان کی ہدایت کے مطابق استعمال کروائی گئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چند دنوں میں بغیر کسی تکلیف کے مسے گر گئے ہیں - اور بواسیر کے جملہ عوارض رفع ہو چکے ہیں حکیم صاحب مذکور کا تہ دل سے مشکور ہوں - اور دوستوں سے اپیل کروں گا - کہ جن دوستوں کو بواسیر کا عارضہ ہو وہ حکیم فضل الٰہی صاحب محلہ دار العلوم نزد نصرت گرلز سکول قادیان سے بات چیت کر کے فائدہ حاصل کریں۔ والسلام

(عطاء اللہ کلرک فنانشل سیکرٹری تحریک جدید قادیان ضلع گورداسپور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دواخانہ نور الدین قادیان میں حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے تمام مجربات زیر نگرانی ابنائے حضرت حکیم الامت خلیفۃ المسیح اولؓ تیار ہوتے ہیں